

3

کمپنی کے مالیاتی گوشوارے

یہ سمجھ لینے کے بعد کہ کمپنی اپنا سرمایہ کس طرح حاصل کرتی ہے اس باب میں ہم کمپنی کے ذریعے تیار کیے جانے والے مالیاتی گوشواروں کی نوعیت، مقاصد اور اقسام کے ساتھ ان کے مندرجات خاکے، استعمال اور قیود کے بارے میں بھی مطالعہ کریں گے۔ مالیاتی گوشوارے حسابی عمل کا آخری مرحلہ ہوتے ہیں۔ انھیں یکساں حساب داری تصورات، اصول، طریقہ کار اور قانونی ماحول کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے جس کے تحت کاروباری تنظیمیں اپنا کام جاری رکھتی ہیں۔ یہ گوشوارے حساب داری کے اختصاری طریقہ عمل کا نتیجہ ہیں۔ یہ معلومات کے ذرائع ہوتے ہیں جن کی بنیاد پر کسی کمپنی کی افادیت اور مالی حالت سے متعلق نتائج اخذ کیے جاتے ہیں۔ لہذا ان کا مناسب ڈھنگ سے خاکہ تیار کیا جاتا ہے تاکہ حصہ دار اور دوسرے استعمال کرنے والوں کی سمجھ میں با آسانی آسکے اور ان کو با معنی ڈھنگ سے اپنے اقتصادی فیصلوں میں استعمال کیا جاسکے۔

3.1 مالیاتی گوشواروں کا مطلب

مالیاتی گوشوارے بنیادی اور رسمی سالانہ رپورٹ ہوتے ہیں جن کے ذریعے کمپنی انتظامیہ، ان کے مالکان اور دوسرے بیرونی افراد کو اقتصادی معلومات سے آگاہ کرتی ہے۔ اس میں سرمایہ کار، ٹیکس، مقام، سرکار اور ملازمین وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں۔ مالیاتی گوشوارے عموماً کمپنی کے حساب داری کی مدت کے اختتام پر (a) تختہ توازن (b) نفع نقصان کھاتہ (گوشوارہ آمدنی) کو ظاہر کرتے ہیں۔ آج کل نقد رواں گوشوارہ کو بھی مالیاتی گوشواروں کا لازمی جز سمجھا جاتا ہے۔

مقاصد آموزش

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- کمپنی کے مالیاتی گوشواروں کی نوعیت اور مقاصد کی وضاحت کر سکیں گے۔
- کمپنی کے گوشوارہ آمدنی کی وضع اور مندرجات شیڈول IV بیان کریں۔
- کمپنی کے تختہ توازن کی وضع و ترتیب شیڈول IV کے مطابق بیان کریں۔
- مالیاتی گوشواروں کی اہمیت اور ان کی قیود کی وضاحت کر سکیں گے۔
- مالیاتی گوشوارے تیار کر سکیں گے۔

3.2 مالیاتی گوشواروں کی نوعیت

واقعات کے حقائق کا سلسلہ وار اندراج جو کہ ایک واضح مدت کے لیے مالی اصطلاح میں ظاہر کیا جائے مالیاتی گوشواروں کی میعاد تیار کی بنیاد ہوتا ہے جو ایک مدت کے دوران حاصل کی گئے مالیاتی نتائج کی تاریخ وار مالی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ امریکن انسٹی ٹیوٹ آف سرٹیفائیڈ پبلک اکاؤنٹنٹس (AICPA) مالیاتی گوشواروں کی نوعیت کو اس طرح پیش کرتا ہے۔ ”دو مالیاتی گوشواروں کو ایک میعاد تبصرہ پیش کرنے کے لیے یا انتظامیہ کے ذریعے کی گئی ترقی کی رپورٹ کو ظاہر کرنے کے مقصد کے لیے تیار کیا جاتا ہے اور وہ کاروبار میں سرمایہ کاری کی حالت سے تعلق رکھتے ہیں اور وقفہ وقفہ کے دوران حاصل کیے گئے نتائج کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ مندرجہ حقائق حسابی اصول اور ذاتی فیصلوں کے ایک مجموعہ کو منعکس کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل نکات مالیاتی گوشواروں کی نوعیت بیان کرتے ہیں۔

- 1۔ مندرجہ حقائق: مالیاتی گوشوارے حسابی کتابوں میں لاگت کے اعداد و شمار کی شکل مندرجہ حقائق کی بنیاد پر تیار کیے جاتے ہیں۔ ابتدائی لاگت یا تاریخی لاگت لین دین کا اندراج کرنے کی بنیاد ہوتے ہیں۔ مختلف کھاتوں کے اعداد و شمار جیسے نقد، بینک میں نقد، متفرق قرض دار، قابل وصول بل، قائم (معین) اثاثے وغیرہ کے اعداد و شمار حسابی کتابوں میں مندرجہ اعداد و شمار کے مطابق کیے جاتے ہیں۔ مختلف اوقات میں مختلف قیمتوں پر خریدے گئے اثاثے ساتھ ساتھ رکھے جاتے ہیں اور لاگتوں میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔ چونکہ یہ بازاری قیمت پر منحصر نہیں ہوتے اس لیے مالیاتی گوشوارے کاروبار کی رواں مالیاتی حالت کو ظاہر نہیں کرتے۔
- 2۔ حسابی روایات: مالیاتی گوشوارے تیار کرتے وقت کچھ حساب روایات کا اتباع کیا جاتا ہے۔ لاگت پر تشخیص ذخیرہ مال (Valuing Inventory) یا بازار قیمت کی روایت جو کہ کم ہوا پنائی جاتی ہے۔ اثاثوں کو لاگت سے کم کرنے کے واسطے تخمینہ توازن کے لیے فرسودگی کے اصول کو اپنایا جاتا ہے۔ چھوٹی مدوں (مدات) جیسے پنسل، قلم، ڈاک ٹکٹ وغیرہ کے لین دین کے لیے مادیت کی روایت کو اپنایا جاتا ہے۔ ایسی چیزوں کو اس سال جس میں کہ وہ خرید لی گئی ہیں کے اخراجات کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے خواہ وہ نوعیت کے اعتبار سے اثاثے ہی کیوں نہ ہوں۔ اسٹیشنری کی لاگت پر تشخیص کی جاتی ہے نہ کہ قیمت کے اصول یا بازاری قیمت پر جو بھی کم ہو کی بنیاد پر۔ حسابی روایات کے استعمال سے مالیاتی گوشوارے قابل موازنہ آسان اور صحیح بن جاتے ہیں۔
- 3۔ اصول کیے موضوع (Postulates): مالیاتی گوشوارے چند بنیادی مفروضات (شرائط لازمی) پر تیار کیے

غیر منفعتی تنظیموں کی کھاتہ داری

جاتے ہیں جو اصول کلیے موضوع (کلیے) کے نام سے جانے جاتے ہیں جسے تجارتی کلید، زر پیمائش کلید، حصولی کلیہ وغیرہ۔ رائج کاروباری تصور کے مطابق ایسا جانا جاتا ہے کہ کاروبار لمبے عرصے تک چلے گا لہذا اثاثے تاریخی لاگت کی بنیاد پر ظاہر کیے جاتے ہیں۔ زر پیمائش کلیہ کے تصور کے مطابق قیمت زر مختلف مدتوں میں یکساں رہے گا حالانکہ زر کی قوت خرید میں زبردست تبدیلی ہوتی ہے اور مختلف اوقات میں خریدے گئے اثاثے جات کو ان کی قیمت پر ہی ظاہر کیا جائے جب کہ نفع نقصان کھاتہ تیار کرتے وقت ریونیو کو فروخت کے سال ہی میں شامل کیا جائے گا حالانکہ ہو سکتا ہے کہ قیمت فروخت کی وصولی کئی برسوں تک ہوتی رہے۔ اس تصور کو حصولی کلیہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

4۔ ذاتی فیصلہ: کبھی کبھی گوشواروں میں پیش کیے گئے حقائق اور اعداد شمار ذاتی آراء، اندازوں اور فیصلوں پر منحصر ہوتے ہیں۔ اثاثوں کی فرسودگی کا تعین مقدار اثاثوں کی کارآمد معاشی زندگی کو دھیان میں رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ مشکوک قرضوں کا اہتمام ذاتی اندازوں اور فیصلوں پر کیا جاتا ہے۔ تشخیص ذخیرہ میں لاگت یا پھر بازار قیمت جو بھی کم ہو کو اختیار کیا جاتا ہے۔ جب کسی مال کی لاگت یا پھر بازار قیمت کا فیصلہ کرنا ہو تو چند مخصوص قابل لحاظ امور کو بنیاد بنا کر مختلف ذاتی فیصلے لینے پڑتے ہیں اور جب مالیاتی گوشوارے تیار کیے جاتے ہیں تو کچھ ذاتی قیاس، فیصلہ اور اندازے کیے جاتے ہیں تاکہ اثاثے جات اور واجبات، آمدنی و خرچ کے (Overslalcmus) کے ارکان سے محفوظ رہا جاسکے اور وقیانوسیت کی روایت کو ذہن میں رکھا جاسکے۔

مالیاتی گوشوارے مندرجہ حقائق کی مختصر رپورٹ ہوتے ہیں اور حسابی عمل کے تصورات، روایات اور خانوں کی ضروریات کو اپناتے ہوئے تیار کیے جاتے ہیں۔

3.3 مالیاتی گوشواروں کے مقاصد

مالیاتی گوشوارے حصہ داروں اور دیگر خارجی جماعتوں کے لیے کسی کاروبار کے منافع اور مالی حالت کو سمجھنے سے متعلق معلومات کا بنیادی ذریعہ ہوتے ہیں۔ یہ گوشوارے ایک مخصوص وقفہ مدت کے دوران کاروبار کے نتائج اور حیثیت مہیا کراتے ہیں اور کاروبار کے اثاثے جات اور واجبات کو روشناس کراتے ہوئے فیصلہ لینے کے لیے بنیاد فراہم کراتے ہیں۔ لہذا مالیاتی گوشواروں کا بنیادی مقصد استعمال کرنے والوں کو ان کے فیصلہ لینے میں مدد کرنا ہے۔ مخصوص مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ ایک کاروبار کے معاشی ذرائع اور ذمہ داریوں سے متعلق اطلاع فراہم کرنا ہے۔ انھیں اس لیے تیار کیا جاتا ہے

تاکہ ایک کاروباری فرم کے سرمایہ کاروں اور خارجی جماعتوں کے لیے اس کے معاشی ذرائع اور ذمہ داریوں کے بارے میں مناسب، معتبر اور بنیادی معلومات فراہم کرائی جاسکے جن کے پاس معلومات حاصل کرنے محدود اختیار ذرائع اور اہلیت ہوتی ہے۔

2- کاروباری استعداد کمائی کے بارے میں معلومات فراہم کرنا:- مالیاتی گوشوارے سود مند مالی معلومات فراہم کراتے ہیں جو کہ ایک کاروباری فرم کی استعداد کمائی کی پیش گوئی، موازنہ اور تشخیص کے لیے نفع بین طور پر استعمال میں لائی جاسکتی ہے۔

3- خام آمدنی (کیش فلو) کے بارے میں اطلاع فراہم کرنا:- یہ کاروبار کے بارے میں اس کے سرمایہ کاروں، لین داروں کو مفید معلومات فراہم کراتے ہیں تاکہ وہ رقم، اوقات اور متعلقہ غیر یقینی حالت کے سلسلے میں خام آمدنی کی پیش گوئی موازنہ، تشخیص اور امکانی قوت کو جان سکیں۔

4- انتظامیہ کی اثر پذیری کا اندازہ لگانا:- مالیاتی گوشوارے کسی کاروبار کی انتظامی صلاحیت کو جانچنے کے لیے مفید معلومات فراہم کرتے ہیں کہ وہ کاروبار کے وسائل کس قدر مؤثر ڈھنگ سے استعمال کر پارہے ہیں۔

5- سماج کو متاثر کرنے والی کاروباری سرگرمیوں سے متعلق معلومات نہ ایک کاروباری تنظیم سے سماج پر اثر ڈالنے والی سرگرمیوں کے بارے میں رپورٹ دیتے ہیں جنہیں متعین کیا جاسکتا ہے اور جن کی وضاحت و پیمائش بھی کی جاسکتی ہے۔

6- حسابی عمل کی پالیسیوں کو ظاہر کرنا:- یہ رپورٹیں اہم پالیسیوں اور تصورات کے سلسلے میں معلومات فراہم کراتی ہیں جن کو حسابی عمل میں اپنا یا گیا ہوتا ہے۔ یہ سال کے دوران ہونے والے تغیرات (تبدیلی) کی معلومات بھی مہیا کراتی ہیں تاکہ ان گوشواروں کو بہتر طریقے سے سمجھا جاسکے۔

3.4 مالیاتی گوشواروں کی قسمیں

مالیاتی گوشواروں میں عموماً دو گوشوارے شامل ہوتے ہیں تختہ توازن اور نفع نقصان کھاتے جو بیرونی رپورٹنگ اور انتظامیہ کی داخلی ضروریات جیسے منصوبہ بندی، فیصلہ لینے اور کنٹرول کے لیے ضروری ہیں۔ یہ دو بنیادی گوشوارے بہت سارے شیڈیولز (Acexxum) تختہ توازن نفع نقصان کھاتے کے اعداد و شمار کا تہہ (ضمیمہ) ہیں۔ ان دو بنیادی مالیاتی گوشواروں کے علاوہ فنڈ کی نقل و حرکت اور کمپنی کی اقتصادی حالت میں تبدیلی کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے کمپنی کا ایک گوشوارہ تبدیلی اقتصادی حالت یا گوشوارہ خام آمدنی اس سمت میں مدد کرتے ہیں۔

غیر منفعتی تنظیموں کی کھاتہ داری

کمپنیز ایکٹ 2013 کے تحت رجسٹرڈ کمپنیاں اپنی بیلنس شیٹ نفع و نقصان گوشواروں اور اکاؤنٹ نوٹ کمپنیز ایکٹ کے نظر ثانی شدہ شیڈول III میں بتائے گئے طریقے سے تیار کریں گی تاکہ کھاتہ داری کے مقرر کردہ معیار اور نئی اصلاحات میں پوری طرح مطابقت ہو۔ اس بابت منسٹری آف کارپوریٹ افیئرس (MCA) نے کمپنیز ایکٹ 1956 کا ایک نظر مانی شدہ شیڈول VI بنایا ہے۔ (نوٹیفکیشن مورخہ 28.02.2011 کے تحت)۔ یہ اُن تمام مالی گوشواروں پر لاگو ہوگا جنہیں ہندوستانی کمپنیاں یکم اپریل 2011 سے یا اس کے بعد سے مالی مدتوں کے لیے تیار کر رہی ہیں۔

بیلنس شیٹ جیسا کہ 31 مارچ 20..... کو تھی

تفصیلات	نوٹ نمبر	موجودہ اپوٹینگ مدت کے اختتام پر رقم	گزشتہ اپوٹنگ مدت کے اختتام پر رقم
---------	----------	-------------------------------------	-----------------------------------

I - اکویٹی اور واجبات

(I) شیئرز ہولڈرز کے فنڈ

(a) شیئرز اصل سرمایہ

(b) ریزرو اور زائد

(c) شیئرز وارنٹ کے خلاف وصول زر

(2) شیئرز درخواست زر پر اے الاٹمنٹ

(3) غیر حالیہ واجبات

(a) طویل مدتی ادھار

(b) موخر ٹیکس واجبات (خالص)

(c) دیگر طویل مدتی واجبات

(d) طویل مدتی انتظامات

(4) موجودہ واجبات

(a) کم مدت کے ادھار

(b) قابل ادائیگی تجارت

(c) دیگر حالیہ واجبات

(d) کم مدتی انتظامات

II. اثاثے

1. غیر حالیہ اثاثے

(a) ثابت اثاثے
(i) مدتی اثاثے
(ii) غیر مدتی اثاثے
(iii) مدتی اصل سرمایہ کار
(iv) غیر جزئی اثاثے زرتیاری
(b) غیر حالیہ سرمایہ کاری
مؤخر (c) نوٹیفیکیشن اثاثے (خالص)
(d) طویل جزئی قرضے اور پیشگیاں
(e) دیگر غیر حالیہ اثاثے
(2) موجودہ اثاثے
(a) موجودہ سرمایہ کاریاں
(b) اندراجات
(c) قابل وصول تجارت
(d) نقد اور نقد کے مساوی
(e) کم مدتی قرضے اور پیشگیاں
(f) دیگر موجودہ اثاثے

مالیاتی گوشواروں کے ساتھ منسلک نوٹس دیکھیں۔
نوٹس:-

خاکہ 3.1: بیلنس شیٹ کا عموری فارم

مالی گوشوارے پیش کرنے کی اہم صفات

- 1- یہ ان تمام ہندوستانی کمپنیوں پر لاگو ہوتا ہے۔ جو یکم اپریل کے شروع یا بعد میں اپنا مالی گوشوارہ تیار کرتی ہیں۔
- 2- (i) یہ انشورنس یا بینکنگ کمپنیوں پر لاگو نہیں ہوتا۔ (ii) وہ کمپنیاں جنہیں کسی دوسرے ایکٹ کے تحت بیلنس شیٹ یا مالی گوشوارہ تیار کرنے کو کہا گیا ہو۔
- 3- کمپنیز ایکٹ 2013 کے شیڈول iii کے تحت کھاتہ داری معیار کو برقرار رکھا جائے گا۔
- 4- مالی گوشواروں اور نوٹ میں ہر چیز کا انکشاف لازمی اور ضروری ہے۔
- 5- نظر ثانی شدہ شیڈول iii میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کا مطلب وہی ہوگا، جو کھاتہ داری معیار میں لاگو ہوتی ہیں۔

- 6- زائد معلومات جو مالی گوشواروں کے استعمال میں مددگار نہیں ہوتیں ان میں اور غیر اہم تفصیلات میں توازن قائم رکھا جائے۔
- 7- موجودہ اور غیر موجودہ اثاثوں اور واجبات میں تفریق نازد کی جائے۔

بکس-1

- مالی گوشواروں میں اعداد و شمار کو برابر کرنا کاروبار کی مجموعی مقدار پر مبنی ہوتا ہے۔
- 1- 100 کروڑ کے ٹرن اور میں: نزدیکی سو ہزار لاکھ ملین یا اس کے اعشاریہ میں ہوگی۔
- 2- 100 کروڑ کے ٹرن اور میں: نزدیکی لاکھ ملین یا اس کے اعشاریہ میں ہوگی۔

- 8- ضرورتوں کو برابر کرنا لازمی ہے (ملاحظہ ہو بکس-1)
- 9- تجویز کردہ تفصیلات کو پیش کرنے کے لیے عمودی شکل۔ (ملاحظہ ہو خاکہ 3.1)
- 10- نفع و نقصان گوشوارے میں ڈیٹ بیلنس میں عموری فارمیٹ کا تعین کر دیا گیا ہے۔
- 11- شیئر درخواست جن کا الاٹمنٹ ہونا ہے اس کا انکشاف لازمی ہے۔
- 12- متفرق قرض دہندہ اور مقروض کی اصطلاح کو تجارت قابل وصول اور تجارت قابل ادا سے بدل دیا گیا ہے۔

شیئر ہولڈرز فنڈ

شیئر ہولڈرز فنڈ کی بیلنس شیٹ میں ذیلی درجہ بندی کی گئی ہے۔

(a) اصل شیئر سرمایہ

(b) ریزرو اور زائد

(c) شیئر وارنٹ کے خلاف وصول زر۔

اصل شیئر سرمایہ

- اصل شیئر سرمایہ کے انکشافات اکاؤنٹ نوٹ میں دئے جائیں۔ درج ذیل افافے یا تعدیلات بڑی اہم ہیں:-
- (a) شیئر کی ہر صنف لیے رپورٹنگ مدت کے آغاز اور اختتام پر بقیہ شیئرز کی تعداد کا جاننا ضروری ہوتا ہے۔
- (b) ہر شیئر کے ساتھ وابستہ حقوق ترجیحات اور تفیدات شمول ڈیویڈنڈ کی تقسیم اور اصل سرمایہ کی باز ادائیگی کا جاننا ضروری ہے۔
- (c) کمپنی کے ختمی مالکان کی تشخیص کے سلسلے میں مکمل شفافیت برتنے کے لیے:

(i) کمپنی کے پرشیئرز کے صنف کا انکشاف جو اسکی ہولڈنگ کمپنی کے ہوں یا ختمی ہولڈنگ کمپنی کے ہوگی، بشمول ان شیئرز کے جو ہولڈنگ کمپنی کی ذیلی یا شریک کمپنیوں کے ہوں یا ختمی ہولڈنگ کمپنی کے ہوں۔

(ii) کمپنی کے ان شیئرز کا انکشاف جن کے 5% سے زیادہ شیئرز ہولڈرز کے پاس ہوں۔ مقبوضہ شیئرز کی تعداد کی پوری وضاحت ہونی چاہیے۔

(iii) بیلنس شیٹ کی مدت سے پانچ سال قبل تک درج ذیل چیزوں کا انکشاف:

- معاہدہ کے مطابق پوری طرح ادائیگی شدہ الاٹ کیے گئے شیئرز کی صنف اور تعداد اگرچہ انکی نقد قیمت وصول نہ ہوئی ہو۔

- اُن شیئرز کی صنف اور تعداد جنہیں دوبارہ خرید لیا گیا ہو۔

اس بات کو مد نظر رکھنا چاہیے کہ مالی گوشوارے میں شیئرز ہولڈرز فنڈ کے بارے میں معلومات صرف بڑے اور اہم مواد تک محدود ہے۔

- اس کی تفصیل اکاؤنٹ نوٹ میں دی جاتی ہے۔

(d) اصل سرمایہ شیئرز کی ہر صنف کے لیے:

(i) مجاز شیئرز کی رقم اور تعداد

(ii) جاری کردہ شیئرز کی تعداد خریدار بنا لیے گئے۔ پوری ادائیگی کی گئی یا خرید تو بن گئے لیکن پوری ادائیگی نہیں ہوئی۔

(iii) ہر شیئر کی مساوی قیمت۔

(iv) اکائیٹ مدت کے آغاز اور اختتام پر بقیہ شیئرز کی تعداد میں مطابقت۔

(v) شیئرز کی ہر صنف کے وابستہ حقوق ترجیحات اور بقیدات بشمول ڈیویڈنڈ کی تقسیم اور اصل سرمایہ کی باز ادائیگی پر پابندیاں۔

(vi) کمپنی کے ہر صنف کے شیئرز کی تعداد جو اس کی ہولڈنگ کمپنی، اس کی ختمی ہولڈنگ کمپنی۔

(vii) وہ شیئرز جن کا اجرا اختیاری معاہدہ شیئرز کی فروخت کا عہد یا غیر سرمایہ کاری کے لیے ہو بشمول انکی مدت اور رقم کے۔

(viii) اس تاریخ سے پانچ سال قبل جس کے لیے بیلنس شیٹ تیار کی جارہی ہے۔

(a) معاہدہ یا عہد کے تحت ریزرو شیئرز

(b) اُن شیئرز کی صنف اور تعداد جنہیں دوبارہ خرید لیا گیا ہو۔

(c) اُن شیئرز کی صنف اور تعداد جنہیں تعداد اور بونس شیئرز کے علاوہ کسی دوسرے مقصد کے تحت الاٹ کیا گیا ہو۔

(ix) ان سیکورٹیز کی شرائط جنہیں اکیوٹی یا ترجیحی شیئرز میں تبدیل کیا جاسکے جنہیں تبدیلی کی اول ترین تاریخوں ہی میں جاری کر دیا

گیا ہو۔

(x) غیر مدفوعہ کالس (اوسط)

(xi) ضبط کردہ شیئرز (جن کی اصل رقم ادا کر دی گئی ہو)

ریزرو اور زائد

ریزرو اور زائد کی درجہ بندی اس طرح ہوگی:

- (i) اصل سرمایہ ریزرو
- (ii) اصل سرمایہ باز ادائیگی ریزرو
- (iii) سیکورٹی پر بیم ریزرو
- (iv) ڈپنچرز باز ادائیگی ریزرو
- (v) دوبارہ تخمینہ لگایا گیا ریزرو
- (vi) شیئرز اختیارات بقا یا کھاتہ
- (vii) دیگر ریزرو (نوعیت اور مقصد کی تصریح)
- (viii) زائد: نفع و نقصان گوشوارہ میں بیلنس: مختص یا متعین کرنے کا انکشاف جیسے ڈیوڈنڈ، بونس شیئرز اور ریزرو کو یا ریزرو سے منتقل وغیرہ۔ ریزرو یا زائد کے انکشافات کے بارے میں اہم اضافے یا تعویلات اس طرح ہوں گی:-
 - (a) ریزرو خالص طور سے نام زد سرمایہ کاری کو فنڈ کہا جاتا ہے۔
 - (b) نفع نقصان گوشوارہ کے ڈیبٹ بیلنس کو زائد ہیڈ کے تحت منفی رقم دکھائی جائیگی۔
 - (c) ریزرو اور زائد بیلنس، زائد کے منفی بیلنس کو ایڈجسٹ کرنے کے بعد اگر کوئی ہو، ریزرو اور زائد ہیڈ کے تحت دکھایا جائے گا، خواہ نتیجے کی رقم منفی ہی کیوں نہ ہو۔
 - (d) بقا یا اختیاری شیئرز کھاتے کو ریزرو اور زائد ہیڈ کے تحت ایک الگ مادہ تسلیم کیا گیا ہے۔ ملازمین کے شیئرز پر جنہیں ادائیگی کے کھاتے کے بارے میں ICA کے گائڈ نوٹ کے مطابق بقا یا اختیاری اسٹاک کھاتے میں کریڈٹ بیلنس کو بیلنس شیٹ میں دکھانا ضروری ہے۔ اسے شیئر ہولڈرز فنڈ کی حیثیت سے شیئرز اصل سرمایہ اور ریزرو زائد کے تحت ایک ہیڈنگ میں دکھانا چاہیے۔

شیئر وارنٹ کے خلاف موصول زر

شیئر وارنٹ کے خلاف موصول زر کو شیئر زھولڈرز فنڈ کے تحت ایک الگ لائن مارنے کی حیثیت سے دکھایا جانا چاہیے۔

مثال - 1

ڈنکر لمیٹڈ کا منظور شدہ سرمایہ 5,00,000 ہے جسے 10 روپے کے فی اکیوٹی شیئرز میں تقسیم کر دیا گیا۔ کمپنی سے 40,000 شیئرز کے لیج درخواستیں طلب کی جن میں 3,60,000 شیئرز کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں۔ تمام کالس کی گئیں اور موصول بھی ہو گئیں۔ صرف 500 کالس 20 روپے فی فائل کالس کے حساب سے وصول نہیں ہوئیں۔ کمپنی سے 200 ایسے شیئرز کو ضبط کر لیا جن پر فائل کالس موصول نہیں ہوتی تھیں۔ آپ بتائیں کہ کمپنی کی بیلنس شیٹ میں شیئرز سرمایہ کو کسی طرح دکھایا جائے گا۔ نیز اکاؤنٹ پر ٹوٹھی تیار کریں۔

حل

ڈنکر لمیٹڈ کا کھاتہ

بیلنس شیٹ جیسا کہ (تاریخ)

نوٹ نمبر رقم (روپے)

تفصیلات

I. اکیوٹی اور واجبات

1- شیئرز ہولڈرز کا فنڈ

(a) شیئرز اصل سرمایہ

اکاؤنٹ نوٹ

تفصیلات

35,90,000 1

رقم رقم (روپے)

(روپے)

1- اصل سرمایہ

50,00,000

50,000 اکیوٹی شیئرز 100 روپے کافی اجرا شدہ شیئرز کا اصل سرمایہ

40,000

40,000 اکیوٹی شیئرز 100 روپے کا خریدا گیا اور پوری طرح ادا کیا گیا اصل سرمایہ

35,50,00

35,500 اکیوٹی شیئرز 100 روپے کے پوری طرح ادا کیا گیا

غیر منفعتی تنظیموں کی کھاتہ داری

خرید اگیا لیکن پوری طرح ادا نہیں کیا گیا اصل سرمایہ	
300	کیونٹی شیئرز 100 روپے کے پوری طرح کال کیے گئے فی شیئرز 30,000
	(6,000)
40,000	24,000
نفعی: بقایا کالس ((300 X 20)	
35,90,000	16,000
اضافہ: ضبط شدہ شیئرز کھاتہ 200 X 80 شیئرز	

موجودہ اور غیر موجودہ درجہ بندی

موجودہ اور غیر موجودہ اثاثے اور موجودہ اور غیر موجودہ واجبات پر منتقل درجہ بند بیلنس شیٹ بنائی جاسکی ہیں۔ موجودہ اثاثے اور واجبات کی تعریف کا معیار اس طرح بنایا گیا ہے۔ کہ غیر موجودہ اثاثے اور واجبات کو غیر محسوب مواد قرار دیا گیا ہے۔

موجودہ اور غیر موجودہ میں امتیاز

- اگر وہ اس اکائی کی تشغیلی عمل میں شریک ہو یا
- جس کی بارہ مہینوں کے دوران وصولی یا تصفیہ ہونے کی امید ہو یا
- جس کا بنیادی مقصد تجارت ہو یا
- نقد یا نقد کے مساوی ہو یا
- رپورٹنگ مدت ختم ہونے کے 12 ماہ بعد بھی اس اکائی کو تصفیہ کو دواخ کرنے کا غیر شرط حق نہ ہو
- دیگر اثاثے اور واجبات جو موجودہ نہ ہوں

مثال - 2

امبالینڈ کی بیلنس شیٹ 31 مارچ 2017 میں درج ذیل مواد دکھاتی ہے۔

8% ڈپنڈرز	10,00,000 روپے
کیونٹی شیئرز اصل سرمایہ	50,00,000 روپے
سیکیورٹیز پر بیمہ	20,000 روپے

غیر منفعتی تنظیموں کی کھاتہ داری

40,000 روپے	ابتدائی مصارف
1,50,000 روپے	نفع و نقصان گوشوارہ (کریڈٹ)
40,000 روپے	8% ڈسچارج کے اجرا پر
	اگلے چار سالوں کے دوران لکھی جانے والی رقم (تخمینہ)
20,000 روپے	نقصان ہونے والے اوزار
60,000 روپے	بینک بیلنس
38,000 روپے	نقد در دست

حل:

امبالینڈ کے کھاتے

بیلنس شیٹ جیسا کہ 31 مارچ 2017

نوٹ نمبر روپے رقم

تفصیلات

I- اکیوٹی اور واجبات

1- شیئرز ہولڈرز فنڈ

50,00,000 1

(a) شیئرز اصل سرمایہ

1,30,000

(b) ریزرو اور زائد

2- غیر موجودہ واجبات

10,00,000 2

(a) طویل مدتی ادھار

II. اثاثے

1- غیر موجودہ اثاثے

30,000 3

(a) دیگر غیر موجودہ اثاثے

20,000 4

2- موجودہ اثاثے

98,000 5

(a) اندراجات

10,000 6

(b) نقد اور نقد کے مساوی

(c) دیگر موجودہ اثاثے

صرف کام کے مواد		اکاؤنٹ نوٹ	
رقم (روپے)		رقم (روپے)	
تفصیلات			
1- ریزرو اور زائد			
سیکورٹیز پر بیمیم		20,000	
نفی: ابتدائی مصارغ		40,000	20,000
نفع و نقصان گوشوارہ			1,30,000
2- طویل مدتی ادھار 8% ڈبچرز			10,00,000
3- دیگر غیر موجودہ اثاثے			30,000
8% ڈبچرز 11 اجراء پر بٹہ (40,000 روپے کا 3/4)			
4- اندراجات		20,000	
نقصان ہونے والے اوزار			
5- نقد اور نقد کے مساوی			
بینک بیلنس			
نقد در دست		60,000	
6- دیگر موجودہ اثاثے		38,000	98,000
8% ڈبچرز کے اجراء پر بٹہ (40,000 روپے پر 1/4)			10,000

اہم اشارے:-

- جس سال ابتدا کی مصارف ہوں اس سال میں انہیں بالکل قلم زد کر دینا چاہیے۔ انہیں سیکورٹیز پر بیمیم سے قلم زد کیا جائے اور بیلنس سے بھی اگر ہو تو اور پھر نفع و نقصان کھاتے سے۔
- ادھار لینے کے مصارف جیسے ڈبچرز 11 اجراء پر بٹہ قرض کی مدت میں قلم زد کیا جانا چاہیے۔

غیر منفعتی تنظیموں کی کھاتہ داری

شیر ذرخواست زر جن کا الاٹمنٹ ہونا ہے:

جو شیر ذرخواست زر جو اجرا کردہ اصل سرمایہ سے زیادہ نہ ہو اور ناقابل واپسی اس کی درجہ بندی غیر موجودہ میں ہوگی۔ اسے بیلنس شیٹ میں اس شیر ذرخواست زر میں دکھایا جائے گا جن کا الاٹ کیا جانا باقی ہے۔

ادھار لینا

مجموعی ادھار کو طویل مدتی ادھار میں درجہ بندی کی جاتی ہے۔ جبکہ قلیل مدتی ادھار اور موجودہ مدت پوری ہونے کو طویل مدتی قرض میں دکھایا جاتا ہے۔

(i) وہ قرض جن کی ادائیگی بارہ ماہ کے اندر اندر ہو یا تشغیلی عمل کی درجہ بندی بیلنس شیٹ طویل مدتی ادھار میں کی جاتی ہے۔
(ii) وہ قرض جو طلب پر قابل ادا ہوں یا جن کی اصل مدت بارہ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔ بیلنس شیٹ میں اس کی درجہ بندی قلیل مدتی ادھار کی کی جائیگی۔

(iii) طویل مدتی قرض کی موجودہ مدت پوری ہونے میں وہ قرض بھی شامل ہیں جن کی ادائیگی بارہ ماہ کے اندر اندر ہونی ہے یا اکاؤنٹ نوٹ میں موجودہ واجبات کے تشغیلی عمل میں شامل ہوں۔
موخر ٹیکس اثاثے یا واجبات ہمیشہ غیر موجود ہونے میں یہ IAS-1 کے مطابق ہوگا۔

قابل ادائیگی تجارت

متفرق قرض ذمہ داری کی اصطلاح اب بدل کے قابل ادائیگی کردی گئی ہے اور ان کی درجہ بندی اب موجودہ اور غیر موجودہ کے طور پر کر دی گئی ہے۔ قابل ادائیگی یا تشغیلی عمل کے بارہ ماہ کے اندر اندر ہو جائے۔ انہیں طویل مدتی واجبات کے زمرہ میں رکھا جاتا ہے اور وہ بھی اکاؤنٹ نوٹ کے ساتھ۔ مثال کے طور پر عام تجارتی اصول کے مطابق سامان یا خدمات کا حصول ہے۔ قابل ادائیگی تجارت کے بیلنس کو بیلنس شیٹ کی موجودہ واجبات کے زمرہ میں دکھایا جاتا ہے۔

دفعات

دفعات کی رقم جس کا نصیضہ اس کو تسلیم کرنے کی تاریخ سے بیلنس شیٹ کی تاریخ یا تشغیلی مدت کے بارہ مہینوں کے اندر اندر ہو جائے۔ اس قلیل مدتی زمرہ میں رکھا جاتا ہے اور بیلنس شیٹ میں موجودہ واجبات کے تحت دکھایا جاتا ہے۔ دوسروں کو طویل مدتی انتظامات کی حیثیت سے بیلنس شیٹ میں غیر موجودہ واجبات کے تحت دکھایا جاتا ہے۔

ثابت اثاثے

ثابت اثاثوں کی بابت کوئی تبدیلی نہیں ہے، مرئی اور غیر مرئی دونوں اثاثے غیر موجودہ ہوتے ہیں۔ اس بات کو بھی موزن رکھنا ہوگا کہ لیکن ان اثاثوں کی زندگی 12 مہینوں سے کم تو نہیں ہے۔ تب بھی یہ غیر موجودہ زمرے میں رکھے جائے گے۔

سرمایہ کاری

سرمایہ کاری کو بھی موجودہ اور غیر موجودہ زمروں میں رکھا جاتا ہے۔ جن سرمایہ کاریوں کا حصول بارہ مہینوں کے اندر متوقع ہو انہیں موجودہ اثاثوں کے تحت موجودہ سرمایہ کاری سمجھا جاتا ہے۔ دوسروں کو غیر موجودہ اثاثوں کے تحت غیر موجودہ سرمایہ کاری کہا جاتا ہے۔ دونوں کو بیلنس شیٹ میں دکھایا جاتا ہے۔

اندراجات

تمام اندراجات کے ساتھ موجودہ کا معاملہ کیا جاتا ہے۔

قابل وصول تجارت

وہ قابل وصول تجارت جس کی وصولیابی تسلیمہ کرنے کی مدت سے رپورٹنگ تاریخ یا تشغیلی تاریخ سے بارہ مہینوں کے بعد ہو اس کی زمرہ بندی دیگر غیر موجودہ اثاثے اور غیر موجودہ اثاثے کے تحت ہوگی اور اس کے ساتھ اکاؤنٹ نوٹ بھی ہوگا۔ مثال کے طور پر سامان یا خدمات کی خریداری عام تجارتی اصول و ضوابط کے تحت۔ دیگر امور کی زمرہ بندی موجودہ اثاثوں کے تحت ہوگی جسے بیلنس شیٹ میں یا معاہدہ دکھایا جائے گا۔

نقد اور نقد کے مساوی

یہ ہمیشہ موجودہ زمروں میں ہونے میں تاہم وہ رقوم جو بقیہ یا نقد کے مساوی کبھی ختمی ہیں۔ انہیں یہاں پر 3-AS کے تحت دکھایا جاتا ہے۔ AS کو شیڈول iii سے برتر سمجھا جاتا ہے۔ نقد اور نقد کے مساوی کو 3-AS کے مطابق دکھایا جاتا ہے۔

مثال - 3

درج ذیل مواد کو سنفل لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ پر اے 31 مارچ 2017 میں دکھائیں:-

رقم (روپے)	تفصیلات
5,00,000	عام ریزرو (مارچ 2016 سے)
(3,00,000)	نفع و نقصان کو شوارہ (ڈیبٹ بیلنس 17-2016 کا)

غیر منفعتی تنظیموں کی کھاتہ داری
حل:

سہیل لمیٹڈ کے کھاتے

بیلنس شیٹ پر آئے 31 مارچ 2017

تفصیلات	نوٹ نمبر	31 مارچ 2017 (روپے)	31 مارچ 2016 (روپے)
I. اکیوٹی اور واجبات			
1. شیئر ہولڈرز فنڈ	1	2,00,000	5,00,000
اکاؤنٹ نوٹ			
تفصیلات			رقم (روپے)
I. ریزرو اور زائد			
جنرل ریزرو 01 اپریل 2016		5,00,000	
نفع: نفع نقصان کے گوشوارہ		(3,00,000)	
(ڈیبٹ بیلنس)		<u>2,00,000</u>	

مثال-4

درج ذیل مواد کو اولون لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ پر آئے 31 مارچ 2017 میں دکھائیں۔

5	جنرل ریزرو (31 مارچ 2016 سے)
(8)	نفع نقصان گوشوارہ (ڈیبٹ بیلنس پر آئے 17-2016)

ایوالون لمیٹڈ کے کھاتے

بیلنس شیٹ پرائے 31 مارچ 2017

نوٹ نمبر 31 مارچ 2014 (روپے)

تفصیلات

I. اکیوٹی اور واجبات

1 - شیئر ہولڈرز فنڈ

3,00,000 1

(a) ریزرو اور زائد

کھاتوں پر نوٹ

تفصیلات

I - ریزرو اور زائد

5,00,000

(i) جنرل ریز (یکم اپریل 2012)

5,00,000

(ii) نفع: نفع نقصان گوشوارہ

3,00,000

(ڈیبٹ بیلنس)

مثال - 5

اروشی لمیٹڈ کا کھاتہ
روزنامچہ

تاریخ	تفصیلات	LF	ڈیبٹ	کریڈٹ
	بینک کھاتہ		ڈیبٹ	
	10% ڈیپنر ز درخواست اور الاٹمنٹ کھاتہ سے		5,00,000	5,00,000
	(درخواست ز وصول ہونے پر)			
	10% ڈیپنر ز درخواست اور الاٹمنٹ کھاتہ		ڈیبٹ	5,00,000
	ڈیپنر ز اجرا پر نقصان		ڈیبٹ	25,000
	ڈیپنر ز باز واپسی ادائیگی پر پریکیم			5,00,000
	ڈیپنر ز کا اسی قیمت پر اجرا ہو لیکن پریکیم باز ادائیگی کے قابل تھے			25,000

اروشی لمیٹڈ
بیلنس شیٹ برائے

نوٹ نمبر رقم (روپے)

تفصیلات

			I-ایکویٹی اور واجبات
			1. غیر موجودہ واجبات
	1	5,00,000	(a) طویل مدتی ادھار
	2	25,000	(b) دیگر طویل مدتی واجبات
			II-اثاثے
		5,25,000	کل

		1- غیر موجودہ اثاثے
20,000	3	(a) دیگر غیر موجودہ اثاثے
		2- موجودہ اثاثے
5,00,000	4	(a) نقد اور نقد کے مساوی
5,000	5	(b) دیگر موجودہ اثاثے
<u>5,25,000</u>		کل
		اکاؤنٹ نوٹ
رقم (روپے)		تفصیلات
		1- طویل مدتی ادھار
5,00,000		100 روپے قیمت کے 5000, 10% ڈنچرز
		2- دیگر طویل مدتی واجبات
25,000		ڈنچرز کھاتے کی باز ادائیگی پر پریمیم
		3- دیگر غیر موجودہ کھاتے
20,000		ڈنچرز اجرا پر نقصان
		(25000 روپے کا 4/5 حصہ)
		4- نقد اور نقد کے مساوی
5,00,000		نقد در بینک
		5- دیگر موجودہ اثاثے
5,000		ڈنچرز اجرا پر نقصان
		(25000 روپے کا 1/5 حصہ یعنی وہ رقم جسے اگلے بارہ مہینوں میں قلم زد ہونا ہے)

اسے خود کریں

ایک کمپنی کی بیلنس شیٹ میں درج ذیل مواد کو بڑے ہیڈ اور ذیلی ہیڈ کے تحت زمرہ بندی کریں۔

چھوٹا ہیڈ اگر ہو تو

بڑا ہیڈ

نمبر شمار مواد

- 1 نیک نیتی
- 2 ضبط
- 3 تسلیم کرنا
- 4 ابتدائی اخراجات
- 5 اصل سرمایہ ریزرو
- 6 بینک سے قرض
- 7 شیئرز اور ڈپنچرز میں سرمایہ کاری
- 8 جمع شدہ سود واجب الادا
- 9 جمع شدہ سود لیکن ضمانتی قرضے پر واجب الادا نہیں
- 10 جمع شدہ سود لیکن غیر ضمانتی قرضے پر واجب الادا نہیں
- 11 سرمایہ کاری پر جمع شدہ سود
- 12 زائد
- 13 سکیورٹیز پر یکم ریزرو
- 14 زائد اوزار
- 15 ٹیکس کا انتظام
- 16 بین السطور کمیشن
- 17 تبادلے کا بل
- 18 غیر طلب کردہ ڈیویڈنڈ
- 19 قلیل مدتی قرضے اور پیشگیاں
- 20 مویشی
- 21 غیر مدفوعہ کالس یا کالس بقایا والی
- 22 جزئی ادا کیے گئے شیئرز پر بغیر کالس کے واجبات
- 23 شیئرز اور ڈپنچرز اجرا پر منظور ہٹے (اگر بارہ ماہ بعد بے باق کر دیا گیا ہو)
- 24 شیئرز اور ڈپنچرز اجرا پر منظور ہٹے (اگر بارہ ماہ کے اندر اندر بے باق کر دیا گیا)

پہلے سے ادا شدہ انشورنس	25
اسٹورا اور فاصل پرزے	26
گاہکوں سے ایڈوانس	27
ڈیپنچر بازار ادائیگی ریزرو	28
ڈیپنچر کی بازار ادائیگی پر پریمیم	29
ڈیپنچر اجراء پر نقصان	30
ڈیپنچر بازار ادائیگی فنڈ	31
ڈیپنچر بازار ادائیگی فنڈ کی سرمایہ کاری	32
گاڑیاں	33
ڈوبتا ہوا فنڈ	34
ڈوبتے ہوئے فنڈ کی سرمایہ کاری	35
سپلائرز کو پیشگی	36
پیٹنٹ، ٹریڈ مارک اور ڈیزائن	37
کالس اڈوانس میں	38
کسٹم حکام کے یہاں ڈپورٹ	39
ثابت جمع شدہ ڈیویڈنڈ کا بقایا	40
فرنیچر اور فٹنگ	41
شینئر جاری کرنے کی دلالی	42
نفع و نقصان گوشوارہ (ڈیبٹ)	43
اصل سرمایہ پر جاری کام	44
مشکوک قرضوں کے لیے دفعات	45
نفع و نقصان گوشوارہ (کریڈٹ)	46
غیر طلب کردہ واجبات جزئی ادا کیے گئے شینئرز پر جنہیں	47
بطور سرمایہ کاری کے لیا گیا ہے	
کمپنی پر مطالبات جنہیں قرضہ نہیں تسلیم کیا گیا	48
اصل سرمایہ بازار ادائیگی ریزرو	49
پبلک ڈیپورٹ	50
منظور شدہ اصل سرمایہ	51

مثال - 5

شائن اور برائٹ کمپنی لمیٹڈ کی طرف سے 31 مارچ 2017 کو مہیا کردہ تفصیلات سے شیڈول IV کے مطابق بیلنس شیٹ تیار کریں۔

تفصیلات	رقم روپے	تفصیلات	رقم (روپے)
ابتدائی اخراجات	2,40,000	نیک نیقی	30,000
شیر کے اجراء پر	20,000	الگ سے خریدے گئے اوزار	12,000
10% ڈنچرز	2,00,000	موٹر گاڑیاں	4,75,000
تجارتی اسٹاک	1,40,000	ٹیکس کے انتظامات	16,000
نقد درپیش	1,35,000		
قابل وصول بل	1,20,000		

حل

شائن اور برائٹ لمیٹڈ کا کھاتہ

بیلنس شیٹ برائے 31 مارچ 2017

تفصیلات	نوٹ نمبر	رقم موجودہ رپورٹنگ مدت	رقم گزشتہ رپورٹنگ مدت
		کے اختتام پر	کے اختتام پر
۱- اکیوٹی اور واجبات			
1. غیر موجودہ واجبات			
(a) طویل مدتی ادھار	1	2,00,000	
2. موجودہ واجبات			
(a) قلیل مدتی انتظامات	2	16,000	

II - اثاثے

		1- غیر موجودہ اثاثے
4,75,000	3	(a) ثابت اثاثے
	4	مدتی اثاثے
		غیر مدتی اثاثے
2,60,000	5	دیگر غیر موجودہ اثاثے
		موجودہ اثاثے
1,52,000	6	(a) اندراجات
12,000	7	(b) قابل وصول تجارت
1,35,000		(c) نقد اور نقد کے مساوی
		اکاؤنٹ نوٹ
رقم (روپے)		تفصیلات
		1- طویل مدتی ادھار
2,00,000		10% ڈبچہ ز
16,000		2- قلیل مدتی انتظامات
		ٹیکس کے انتظامات
		3- ثابت اثاثے
		(i) مدتی اثاثے
		موٹر گاڑیاں
30,000		(ii) غیر مدتی اثاثے
		نیک نیتی
	2,40,000	4- دیگر غیر موجودہ اثاثے
2,60,000	20,000	ابتدائی اخراجات
		ڈبچہ ز اجرا پر

غیر منفعتی تنظیموں کی کھاتہ داری

5- اندراجات

1,40,000	تجارتی اسٹاک
1,52,000	الگ سے خریدے گئے اوزار
12,000	6- قابل وصول تجارت
12,000	قابل وصول بل
	7- نقد اور نقد کے مساوی
1,35,000	نقد در بینک

* یہ فرض کر لیا گیا ہے کہ ڈپنچرز کے اجرا پر پورے پورٹنگ مدت کے بارہ مہینوں میں قلم زد نہیں کیا گیا ہے۔

3.4.2 نفع و نقصان گوشوارے کی شکل اور مواد

نفع و نقصان گوشوارہ برائے سال

نوٹ نمبر

تفصیلات

I - تشغیلی عمل سے حاصل شدہ محصول

II - دیگر آمدنی

III - کل محصول ((1+1

IV - اخراجات:

استہلاکی مواد کی قیمت

تجارتی اسٹاک کی خریداری

تیار شدہ مال کے اندراجات اسٹاک

جاری کام اور تجارتی اسٹاک

ملازمین کے فوائد کے اخراجات

مالی قیمتیں

فربودگی اور بے باقی کے اخراجات

دیگر اخراجات

مجموعی اخراجات

V - غیر معمولی مواد اور ٹیکس سے قبل کا نفع (iii-iv)

VI - استثنائی مواد

VII - غیر معمولی مواد اور ٹیکس سے قبل کا نفع (v-vi)

VIII - غیر معمولی مواد

IX - ٹیکس سے قبل کا نفع (vii-viii)

X - ٹیکس اخراجات

(1) موجودہ ٹیکس

(2) منوخر ٹیکس

XI - مسلسل تشغیلی عمل کی مدت سے نفع و نقصان (ix-x)

XII - تشغیلی عمل کے انقطاعی مدت سے نفع و نقصان

XIII - تشغیل کے انقطاع سے ٹیکس کے اخراجات

XIV - تشغیلی عمل کے انقطاع کی مدت سے نفع و نقصان ٹیکس کے

بعد (xii-xiii)

XV - مدت کے دوران نفع و نقصان (xi-xiv)

XVI - فی اکیوٹی شیئر پر کمائی

(1) بنیادی

(2) تحلیل کردہ

دکھلایا گیا 3.2: نفع و نقصان گوشوارے کا فارم

بحث کردہ نفع و نقصان کے گوشوارے کے مواد درج ذیل ہوں گے:

1- تشغیلی عمل سے کمائی

اس میں شامل ہوگا:

(i) پروڈکٹ کی فروخت

(ii) خدمات کی فروخت

(iii) دیگر تشغیلی محصولات

فائنس کمپنی کی صورت میں تشغیلی عمل کے محصولات میں شامل ہوں کہ مواد اور ڈیویڈنڈ کے محصولات اور دیگر مالیاتی خدمات سے حاصل آمدنی یہ بات مد نظر رہے کہ مذکورہ بالا تمام ہیڈ کے تحت اکاؤنٹ نوٹ میں ہر چیز کا ذکر علاحدہ ہوگا۔

2 - دیگر آمدنی

(i) سود کی آمدنی (فائنس کمپنی کے علاحدہ کوئی اور کمپنی)

(ii) ڈیویڈنڈ کی آمدنی

(iii) خالص فائدہ یا سرمایہ کاری کی فروخت پر نقصان

(iv) دیگر غیر تشغیلی آمدنی خالص اخراجات جو اس آمدنی پر براہ راست ہوگا۔

3 - اخراجات

آمدنی کے حصول کے لیے کیے گئے اخراجات جنہیں درج ذیل مختلف ہیڈ کے تحت دکھائے گئے ہیں۔

(a) مواد کی قیمت یہ مینیو فیکچرنگ کمپنیوں پر لاگو ہوتا ہے۔ اس میں کچے مواد اور وہ مواد شامل ہیں جو سامان تیار کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

(b) تجارتی اسٹاک کی خریداری تجارتی اغراض کے لیے خرید جانے والا سامان

(c) تیار مال کے اندراج میں یہ اقتصادی اندراج برائے تیار مال (اسٹاک) WIP تجارتی اسٹاک اور بند کرنے کے اندراج WIP اور تجارتی اسٹاک میں تفاوت کا ہونا ہے۔

(d) ملازمین کے فوائد کے جو ملازمین پر خرچ ہوتا ہے۔ جیسے تنخواہ میں اجرتیں میں اور چھٹیوں کے بدلے نقد اسٹاف کے فلاحی کاموں وغیرہ کو اس ہیڈ کے تحت دکھایا جاتا ہے۔ ملازمین کے فلاحی کاموں کے اخراجات کو بالواسطہ اور براہ راست اخراجات کے زمرہ میں بھی دکھایا جاسکتا ہے۔

(e) مالی اخراجات اس میں سال کے دوران ادھار پر سود کے اخراجات شامل ہیں، اس ہیڈ میں صرف سود کے اخراجات کو دکھایا جاسکتا ہے۔ دیگر اخراجات جیسے بینک کے چارج وغیرہ دیگر مصارف کے ہیڈ میں دکھائے جاتے ہیں۔

(f) فرسودگی ثابت اثاثوں کی قدر قیمت میں کمی ہوتی ہے جبکہ بے باقی غیر مدتی اثاثوں کی قلم زدگی ہوتی ہے۔

(g) دیگر اخراجات دیگر مصارف جو مذکورہ اور زمرے میں نہیں آتے، انہیں دیگر مصارف کے ہیڈ میں دکھایا جاتا ہے۔

ان مصارف کو بالواسطہ براہ راست اور غیر تشغیلی مصارف کے زمرہ میں دکھایا جاسکتا ہے۔

مثال 8

مندرجہ ذیل تفصیلات سے نفع و نقصان گوشوارہ ہر نئے سال 31 مارچ 2017 تیار کریں۔

روپے	روپے	بیلنس
1,60,000		پلانٹ اور مشینری
6,74,000		زمین
16,000		پلانٹ اور مشینری پر فرسودگی
4,00,000		خریداریاں (ایڈ جسٹ کردہ)
1,50,000		بند کیا جانے والا اسٹاک
1,20,000		اجرتیں
80,000		فروخت (خالص)
10,00,000		بینک ڈرافٹ
2,00,000		10% ڈیپنچرز (یکم اپریل 2016 میں اجرا ہوا)
1,00,000		ایکویٹی شیئر اصل سرمایہ 100 روپے کے شیئرز (پوری ادائیگی کے ساتھ)
		ترجیحی شیئر اصل سرمایہ 1000؛ 100 روپے کے 6%
<u>16,00,000</u>	<u>16,00,000</u>	(پوری ادائیگی کے ساتھ)

اضافی معلومات

- ایکویٹی ڈیویڈنڈ 10% کے حساب سے جس کا اعلان مدفوعہ اصل سرمایہ پر ہوا۔
- ترجیحی اصل سرمایہ پر ڈیویڈنڈ جسکی ادائیگی پوری ہوئی ہو۔
- (iii) 2,00,000 روپے جنرل ریزرو میں منتقل کر دیے گئے۔

نفع اور نقصان کا گوشوارہ

نوٹ نمبر رقم (روپے)

I - آمدنی

تشغیلی کاموں سے آمدنی

کل

II - اخراجات

استعمال شدہ مواد کی قیمت (ایڈ جسٹ کردہ خریداریاں)

ملازمین کے فوائد کے اخراجات

مالی اخراجات

فرسودگی اور بے باقی

مجموعی رقم

نفع ٹیکس سے قبل (i-ii)

اکاؤنٹ پر نوٹ

تفصیلات

نوٹ نمبر رقم (روپے)

ملازمین کے فوائد کے اخراجات

(i) اجرتیں

(ii) تنخواہیں

3.5 مالیاتی گوشواروں کا استعمال اور اہمیت

مالیاتی گوشواروں کے استعمال کرنے والوں میں انتظامیہ، سرمایہ کار، حصہ دار، قرض خواہ، سرکار، بینکرز، ملازمین اور عوام شامل ہیں۔ مالیاتی گوشوارے ان سبھی لوگوں کو جو اس ادارے میں دلچسپی رکھتے ہیں، کو انتظامیہ کی کارکردگی سے متعلق ضروری اطلاعات فراہم کراتے ہیں اور مناسب و موزوں اقتصادی فیصلہ لینے میں مددگار ہوتے ہیں۔ یہ قابل غور بات ہے کہ مالیاتی گوشوارے سالانہ رپورٹ کا مکمل حصہ ہیں جس میں ڈائریکٹرز رپورٹ، ایڈیٹر رپورٹ، کارپوریٹ گورننس رپورٹ، انتظامیہ مباحثہ رپورٹ اور تجربہ شامل ہیں۔ مالیاتی گوشواروں کے مختلف استعمال اور اہمیت مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ مہتممی تعامل پر رپورٹ: مالیاتی گوشوارے حصہ داروں کے واسطے انتظامیہ کی کارگزاری کی روداد بیان کرتے ہیں۔ اس

کی مدد سے انتظامیہ کی کارگزاری اور مالکانہ توقعات کے درمیان فرق کو سمجھا جاسکتا ہے۔

2۔ مالیاتی پالیسیوں کے لیے بنیاد: مالیاتی پالیسیاں خصوصاً سرکار کی ٹیکس پالیسیاں کارپوریٹ کاروباری اداروں کی کارگزاری

سے متعلق ہوتی ہیں۔ اس طرح مالیاتی گوشوارے کاروباری ادارے ٹیکس اور سرکار کی دیگر مالی پالیسیوں کے لیے

بنیادی ماڈل (input) فراہم کرتے ہیں۔

3۔ قرض کی منظوری کے لیے بنیاد: کارپوریٹ اداروں کو مختلف مقاصد کے لیے بینکوں اور دیگر اداروں سے قرض لینا پڑتا

ہے۔ قرض منظور کرنے والے ادارے کو ان اداروں کی کارگزاری کی بنیاد پر فیصلہ لینا ہوتا ہے۔ لہذا مالیاتی

گوشوارے قرضوں کی منظوری کے لیے بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

4۔ ممکنہ سرمایہ کاروں کے لیے بنیاد: سرمایہ کاروں میں قلیل المدت و طویل المدت دونوں قسم کے سرمایہ کار شامل ہوتے

ہیں۔ ان کی سرمایہ کاری کے فیصلہ میں خصوصی غور طلب شے اپنی سرمایہ کاری کے لیے مناسب فائدہ کے ساتھ تحفظ

اور سیالیت ہوتی ہے۔ مالیاتی گوشوارے سرمایہ کاروں کو قلیل المدت اور طویل المدت ساکھ داری اور کاروبار کی نفع

مندگی کی بھی تشخیص کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

5۔ پہلے سے کی گئی سرمایہ کاری کی قدر کے لیے رہنمائی: کمپنی کے حصہ دار اپنے لگائے گئے سرمایہ کی حالت، تحفظ اور واپسی

کے بارے میں دلچسپی رکھتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی وہ یہ معلومات بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں کہ وہ کاروبار میں

سرمایہ جاری رکھیں یا ختم کر دیں۔ اس طرح کے اہم فیصلے لینے میں مالیاتی گوشوارے سرمایہ کاروں کو معلومات فراہم

کراتے ہیں۔

6۔ کاروباری انجمنوں کو اپنے اراکین کی مدد کرنے میں معاونت: کاروباری ادارے اس مقصد کے تحت مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ کر سکتے ہیں کہ وہ اپنے اراکین کو خدمت اور تحفظ مہیا کر سکیں۔ وہ ایک معیاری تناسب بنا سکتے ہیں اور کھاتوں کے لیے یکساں نظام قائم کر سکتے ہیں۔

7۔ اسٹاک آپیکھنج کی مدد: مالیاتی گوشوارے اسٹاک آپیکھنج اقتصادی کارگزاری کی رپورٹ میں حد شفافیت کو سمجھنے میں مدد کرتے ہیں اور انھیں اس قابل بناتے ہیں کہ سرمایہ کاروں کی دلچسپیوں کے تحفظ کے لیے درکار معلومات طلب کر سکیں۔ مالیاتی گوشوارے دلالوں کو اس لائق بناتے ہیں کہ وہ مختلف اداروں کی مالی حالت کا اندازہ لگا سکیں اور بنائے جانے والے نرخوں کے بارے میں فیصلہ لے سکیں۔

3.6 مالیاتی گوشواروں کی حدود

حالانکہ مالیاتی گوشوارے استعمال کرنے والوں کی ضروریات کا خیال کرتے ہوئے بے حد توجہ سے تیار کیے جاتے ہیں تاہم ان کا استعمال کرنے والوں کو مندرجہ ذیل قیود کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

1۔ رواں حالت کا انعکاس نہیں کیا جاتا: مالیاتی گوشوارے نمائندگی لاگت کے اعتبار سے تیار کیے جاتے ہیں۔ چونکہ زر کی قوت خرید تغیر پذیر ہوتی ہے لہذا مالیاتی گوشواروں میں دکھائے گئے اثاثے اور واجبات کی قیمت یا موجودہ بازار کی حالت کو ظاہر نہیں کرتی ہے۔

2۔ اثاثے جات وصول نہیں پائے جاسکتے: حسابی عمل روایتی طور پر روبہ عمل ہوتا ہے۔ کچھ اثاثے بٹائی کی قیمت پر وصول نہیں پائے جاسکتے اگر کمپنی پر سیالیت کا زور ڈالا جائے۔ تختہ توازن میں دکھائے گئے اثاثے محض غیر منقضي (unexpired) اور ادا شدہ لاگت ظاہر کرتے ہیں۔

3۔ تعصب: مالیاتی گوشوارے مندرجہ حقائق حسابی تصورات اور استعمال کی گئی روایات اور اکاؤنٹینٹ کے ذریعے مختلف حالتوں میں کیے گئے ذاتی فیصلوں کا نتیجہ ہوتے ہیں لہذا نتائج میں تعصب نظر آ جاتا ہے اور مالیاتی گوشواروں میں دکھائی گئی تصویر حقیقی بھی ہو سکتی ہے۔

4۔ مجموعی معلومات: مالیاتی گوشوارے مجموعی اطلاعات فراہم کرتے ہیں نہ کہ تفصیلی معلومات لہذا وہ استعمال کرنے والوں فیصلہ لینے میں بہت زیادہ مدد کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔

غیر منفعتی تنظیموں کی کھاتہ داری

5۔ اہم اطلاعات کی کمی: تختہ توازن مارکیٹ سے متعلق نقصان اور سمجھوتہ کے التوا کے بارے میں اطلاعات ظاہر نہیں کرتا جو کہ کاروبار کا ایک اہم طرز عمل ہے۔

6۔ ماہیتی معلومات کی کمی: مالیاتی گوشوارے محض اقتصادی معلومات پر مشتمل ہوتے ہیں نہ کہ معیاری معلومات پر صنعتی رشتوں، صنعتی ماحول، مزدوری سے متعلق رشتوں، کام کا معیار وغیرہ۔

7۔ یہ صرف عارضی رپورٹ ہوتے ہیں: نفع نقصان کھاتہ ایک مخصوص مدت کے لیے نفع یا نقصان کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ استعداد کمائی کے بارے میں کچھ نہیں بتاتا۔ تختہ توازن میں ظاہر کی گئی مالی حالت اس وقت کے لحاظ سے درست ہوتی ہے اور مستقبل کی تاریخوں میں تبدیلی کے بارے میں کچھ بھی ظاہر ہوتی ہے۔

اس باب میں متعارف کرائی گئی اصطلاحات

Financial statments	1۔ مالیاتی گوشوارہ
Statement Profit and Loss	2۔ نفع نقصان کھاتہ
Balance Sheet	3۔ تختہ توازن
Cost of material consumed	4۔ استعمال کردہ مواد کی قیمت
Share holders fund	5۔ شیئرز ہولڈرز فنڈ

خلاصہ

مالیاتی گوشوارے: مالیاتی گوشوارے حسابی عمل کا اختتامی مرحلہ ہوتے ہیں جو کہ ایک مخصوص تاریخ پر مخصوص مدت کے لیے اقتصادی نتائج ظاہر کرتے ہیں۔ ہر ایک کارپوریٹ ادارے کے ذریعے مالیاتی گوشوارے تیار کرنے اور شائع کرنے کے مقصد سے یہ اس میں دلچسپی رکھنے والے اشخاص یا پارٹیوں کے فائدہ کے لیے ہوتے ہیں۔ ان گوشواروں میں گوشوارہ آمدنی اور تختہ توازن مسائل ہوتے ہیں۔ ان گوشواروں کا بنیادی مقصد انتظامیہ کے ذریعے فیصلہ لینے کے لیے معلومات فراہم کرانے کے ساتھ ساتھ باہری لوگوں کو بھی معلومات فراہم کرانا ہے جو کہ کاروباری اداروں کے معاملات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

تختہ توازن: تختہ توازن میں وہ سب اثاثے جن کی ملکیت کاروبار کے پاس ہوتی ہے، تمام ذمہ داریاں اور واجبات باہری لوگوں اور قرض خواہوں کو قابل ادا اور کسی مخصوص تاریخ پر مالکان کے دعوؤں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایک اہم گوشوارہ ہوتا ہے جو ایک کاروبار کی مالی حالت، حیثیت اور قوت کی تصویر کشی کرتے ہیں۔ یہ ایک فرم کے وسائل، ذمہ داریوں اور پیمائش سیالیت و مقدرت (solvency) کا مختصر خلاصہ پیش کرتے

غیر منفعتی تنظیموں کی کھاتہ داری

ہیں۔ تختہ توازن کو سیالیت یا دوائی ترتیب میں پیش کیا جاسکتا ہے۔ حالانکہ تمام کمپنیاں جن کا قیام کمپنیز ایکٹ کے تحت ہوتا ہے ان کو اپنے مالیاتی گوشواروں کو دوائی ترتیب میں درجہ بندی کر کے موزوں عنوان کے تحت رکھنا ہوتا ہے۔ تختہ توازن کو جمع شدہ اور رواں کاروبار کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔ مالیاتی گوشوارے یکم اپریل سے شروع ہو کر اختتام سال 31 مارچ تک کی مدت کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔

گوشوارہ آمدنی: گوشوارہ آمدنی یا نفع نقصان کھاتہ مندرجہ بالا مدت کے لیے کاروبار کے تعمیلی نتائج کا تعین کرنے کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔ یہ کمائے گئے مالیات اور مالیات کمانے کے لیے کیے گئے خرچے کا گوشوارہ ہوتا ہے۔ یہ ایک کارگزاری رپورٹ ہوتی ہے جو آمدنی، اخراجات، نفع نقصان کو بطور کاروباری طریق عمل دو تختہ توازن کی تاریخوں کے درمیان تغیرات کو ظاہر کرتی ہے۔

مالیاتی گوشواروں کی اہمیت: مالیاتی گوشواروں کا استعمال کرنے والوں میں حصہ دار، سرمایہ کار، قرض خواہ، ادھار دینے والے، گاہک، انتظامیہ سرکار وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ یہ تمام استعمال کرنے والوں کو فیصلہ لینے کے عمل میں مددگار ہوتے ہیں اور اپنے ممبران کو عام مقصد کے لیے معلومات فراہم کراتے ہیں۔

مالیاتی گوشواروں کے حدود: مالیاتی گوشوارے قیود سے مبرا نہیں ہوتے۔ یہ محض مجموعی معلومات ہوتے ہیں جن سے استعمال کرنے والوں کی عام مقصد کی ضروریات کی تسکین ہو سکے لیکن مخصوص ضروریات کی تسکین نہیں ہوتی۔ یہ تکنیکی گوشوارے ہوتے ہیں جو حسابی عمل کی معلومات رکھنے والے لوگوں کے ذریعے ہی سمجھے جاتے ہیں۔ یہ تاریخی معلومات منعکس کرتے ہیں نہ کہ موجودہ حالت کو جو کہ کسی بھی طرح کا فیصلہ لینے کے عمل میں لازمی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی شخص تنظیم کی کارگزاری اور مقداری تبدیلی کے بارے میں اندازہ لگا سکتا ہے نہ کہ ماہیتی تبدیلی کے بارے میں جیسے مزدوری رشتے، کام کی خوبی، ملازمین کی تسکین وغیرہ۔ مالیاتی گوشوارے نہ تو مکمل ہوتے ہیں اور نہ ہی درست یا راست کیونکہ آمدنی اور خرچ کا بہاؤ الگ ہوتا ہے اور یہ منظور شدہ تصورات کے بجائے بہترین فیصلہ کا استعمال کرتے ہیں۔ لہذا کوئی بھی فیصلہ لینے سے قبل ان گوشواروں کا صحیح جائزہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مشق کے لیے سوالات

مختصر جوابی سوالات

- 1۔ مالی گوشواروں کے معنی بیان کریں؟
- 2۔ مالی گوشواروں کے حدود کیا ہیں؟
- 3۔ مالی گوشواروں کے تین مقاصد کی فہرست بنائیں؟
- 4۔ درج ذیل کے لیے مالی گوشواروں کی اہمیت بیان کریں؟

- (i) شیر ہولڈرز
(ii) قرض دہندگان
(iii) حکومت
(iv) سرمایہ کاروں
- 5۔ ایک کمپنی کی بیلنس شیٹ میں درج ذیل مواد کا انکشاف کیسے کریں گے؟
- (i) فالتو پرزے (ii) جزئی ادا کردہ شیرز پر غیر مطلوبہ واجبات
(iii) ڈپنچرز باز ادائیگی ریزرو (iv) ماسٹ ہیڈ اور مطبوعہ عنوانات
(v) 10% ڈپنچرز (vi) مجوزہ ڈیویڈنڈ
(vii) ضبط کردہ شیر کھاتہ (viii) اصل سرمایہ باز ادائیگی ریزرو
(ix) کان کی حقوق (x) جاری قام

طویل الجواب سوالات

- 1۔ مالیاتی گوشواروں کی نوعیت بیان کیجیے۔
- 2۔ مالیاتی گوشواروں کی اہمیت کے بارے میں تفصیلی وضاحت کیجیے۔
- 3۔ مالیاتی گوشواروں کی حدود کی وضاحت کیجیے۔
- 4۔ گوشوارہ آمدنی کا خاکہ تیار کیجیے اور اس کے اجزاء کی وضاحت کیجیے۔
- 5۔ تختہ توازن کا خاکہ بنائیں اور بتائیں کہ تختہ توازن کے مختلف اجزاء کون کون سے ہیں؟
- 6۔ مختلف پارٹیاں جو کاروباری معاملات میں دلچسپی رکھتی ہیں ان کے لیے مالیاتی گوشوارے کس طرح سے مفید ہوتے ہیں۔ بیان کیجیے۔
- 7۔ مالیاتی گوشوارے مندرجہ حقائق، حسابی عمل کی روایات اور ذاتی فیصلوں کے مجموعے کو منعکس کرتے ہیں، بحث کیجیے۔
- 8۔ گوشوارہ آمدنی اور تختہ توازن کے تیار کرنے کے عمل کی وضاحت کیجیے۔

عددی (Numerical) سوالات

1- کمپنیز ایکٹ 2013 شیڈول III کے مطابق بیلنس شیٹ میں درج ذیل مواد دکھائیں۔

تفصیلات	روپے	تفصیلات	روپے
ابتدائی اخراجات	2,40,000	نیک نیتی	30,000
شیرز کے اجرا پر بٹہ	20,000	فالتو پرزے	12,000
10% ڈیپنچرز	2,00,000	موٹر گاڑیاں	4,75,000
تجارتی اسٹاک	1,40,000	ٹیکس کے لیے انتظامات	16,000
نقد دریپنک	1,35,000		
قابل وصول بل			

2- یکم اپریل 2017 کو جمبولیٹڈ نے 100 روپے فی ڈیپنچرز کے حساب سے 12%، 10,000 ڈیپنچرز جاری کیا۔ یہ 20% بٹہ پر پانچ سال کے بعد قابل باز ادائیگی تھے، کمپنی نے ان ڈیپنچرز کی مدت حیات ہی میں ان پر بٹہ کو قلم زد کرنے کا فیصلہ کیا۔ ان ڈیپنچرز کے اجرا کے بعد کمپنی کی بیلنس شیٹ میں ان مواد کو دکھائیں۔

3- درج ذیل معلومات سے گیتا نجلی لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ تیار کریں:

سرمایہ کاری 14,00,000 روپے۔ اکیوٹی شیرز اصل سرمایہ 20,00,000 روپے پلانٹ اور مشینری 10,00,000 روپے۔ مرجعتی شیرز سرمایہ 12,00,000 روپے؛ ڈیپنچرز باز ادائیگی ریزرو 6,00,000 روپے؛ بقایا اخراجات 3,00,000 روپے؛ مجوزہ ڈیویڈنڈ 5,00,000 روپے؛ زمین اور عمارت 20,00,000 روپے؛ موجودہ سرمایہ کاری 8,00,000 روپے؛ نقد کے مساوی 10,00,000 روپے؛ زاویری لمیٹڈ (ٹویلائٹ کی ایک ذیلی کمپنی) سے قلیل مدتی قرضہ 4,00,000 روپے پبلک ڈپارٹ 12,00,000 روپے۔

4- درج ذیل معلومات کے جام لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ تیار کریں۔

اندراجات 7,00,000 روپے؛ اکیوٹی شیرز اصل سرمایہ 16,00,000 روپے؛ پلانٹ اور مشینری 8,00,000 روپے؛ ترجیحی شیرز سرمایہ 6,00,000 روپے؛ جنرل ریزرو 6,00,000 روپے؛ قابل ادا بل

غیر منفعتی تنظیموں کی کھاتہ داری

1,50,000 روپے؛ ٹیکس کے انتظام 2,58,000 روپے؛ زمین اور تعمیر 16,00,000 غیر موجودہ سرمایہ کاری
10,00,000 روپے؛ بینک میں سرمایہ 5,00,000 روپے؛ قرض دہندگان 2,00,000 روپے؛
12% ڈیپنچر 12,00,000 روپے۔

5- درج ذیل معلومات سے حیاتی لمیٹڈ کی برائے 31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ بنائیں۔

عمارت 10,00,000 روپے؛ مٹرو ٹائر لمیٹڈ کے شیئرز میں سرمایہ کاری 3,00,000 روپے؛ اسٹور اور فاضل
پرزے 1,00,000 روپے؛ 10% ڈیپنچر کے اجرا پر 1,00,000 روپے؛ نفع نقصان کا گوشوارہ (ڈیبٹ)
90,00,000 روپے؛ پوری طرح ادا کیے گئے 20 روپے کے 15,00,000 کیوٹی شیئرز؛ سرمایہ باز ادائیگی
ریزرو 1,00,000 روپے؛ 10% ڈیپنچر 3,00,000 روپے؛ غیر مدفوعہ ڈیویڈنڈ 90,000 روپے اختیاری
شیئرز کا بقایا کھاتہ 10,000 روپے۔

6- برنڈ لمیٹڈ نے درج ذیل معلومات فراہم کی ہیں:

- (a) 100 روپے کے 10% 25,000 کے ڈیپنچر۔
(b) بینک کا قرضہ 10,00,000 روپے جسکی ادائیگی 5 سال بعد ہوگی۔
(c) ڈیپنچر پرسود جسکی ادائیگی ابھی ہوئی ہے۔

مذکورہ بالا مواد کو کمپنی کی بیلنس شیٹ برائے 31 مارچ 2017 میں دکھائیں۔

7- درج ذیل معلومات سے بلیک سوان لمیٹڈ کی 31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ تیار کریں۔

رقم	
3,000	: جنرل ریزرو
3,000	: 10% ڈیپنچر
1,200	: نفع و نقصان گوشوارے میں بیلنس
700	: ثابت جائداد پرفرسودگی
9,000	: مجموعی ٹوٹل
2,500	: موجودہ واجبات
300	: ابتدائی اخراجات
5,000	: 6% ترجیحی شیئرز سرمایہ
6,100	: نقد اور نقد کے مساوی